



THE YOUTH PARLIAMENT

YOUTH DEBATES

VERBATIM REPORT

Monday, March 05, 2007

(2rd Session)

Volume II No.5

CONTENTS

1. Recitation from the Holy Quran
2. Motion



THE YOUTH PARLIAMENT

YOUTH DEBATES

Monday, March 04, 2007

The Youth Parliament of Pakistan met in the Sikandar Hall (Best Western Hotel) Islamabad, at ten in the morning with Mr. Speaker (Mr. Goher Ayub Khan) in the Chair.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ط ذَلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ٥ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَذْكَى لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ٦ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ٧ قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ أَذْكَى لَهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ٨ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِ
هِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ هِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ الْوَلَدِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الْطِفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا
عَلَى عَوْرَتِ النِّسَاءِ ص وَلَا يُضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ ط وَتَوْبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ٩

ترجمہ:- اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ دوسرے گھروں میں نہ داخل ہو یہاں تک کہ تم ان سے اجازت کے بعد ان پر سلام کر لو۔ تمہارے لیے بہتر یہی ہے اگر تم سمجھو۔ پھر اگر اس گھر میں تم کسی کو نہ پاؤ تو اس میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ تم اجازت لے لو۔ اگر تمہیں یہ کہا جائے کہ ابھی موقع نہیں ہے لوٹ جاؤ تو تم لوٹ جایا کرو تمہارے لیے یہی پاکیزہ ہے، یہی زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے جو کچھ تم کرے ہو۔ اور تم پر کوئی حرج نہیں ہے ایسے گھروں میں تم داخل ہو جایا کرو جہاں کوئی رہائش پذیر نہیں ہے اور وہاں تمہارا ساز و سامان پڑا ہوا ہے ایسے گھروں میں اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تو جانتا ہے جو تم خار ہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ اے میرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم تمام مومن مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی آنکھوں کو پست رکھیں اور اپنے ستروں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لئے زیادہ صاف ستھرا ہے۔ اور جو یہ کام کرتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ ان سے خبردار ہے۔ اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رکھا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور سرور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا کسی پر اپنی زینت اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں ایسے طور سے زمین پر نہ ماریں کہ جھنکار کا نواں میں پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو! خدا کے آگے تو یہ کرو تا کہ فلاح پاؤ۔

Mr. Speaker: Honourable Leader of the House and Honourable

Leader of the Opposition, will be having sufficient time.

ہمارے پاس کافی وقت ہوگا کیونکہ agenda items میں calling attention notices ہیں جو تقریباً پانچ چھ منٹ میں ہو جائیں گے اور ایک resolution ہے جس پر چار speaker بولیں گے تو اگر کوئی ممبر رہ گئے ہیں جو اس موضوع پر بولنا چاہتے ہیں تو ان کے نام مجھے green and party کی طرف سے دے دیں تاکہ ہم کام کر سکیں۔

Leader of the Opposition

Ms. Mariam Raza Zaidi (Leader of the Opposition): Yesterday before adjournment, I requested for a point of clarification. I think there was a slight misunderstanding on the part of the Government as well as the Opposition on the usage of a particular term which was "Hindu Scholar". Now, according to rule 59 Article 6 & 7, there is a difference between derogatory remark and there is a indifference between expungist remark. Now, the honourable speaker at that time which is the Deputy Speaker of the House expunged remarks which won't have been actually expunged because they were not in any way vulgar (a), (b) they were rein no way swear to anybody. So, I think, the context was not heard and just when the "Hindu Scholar" term arose, there was a hue and cry and the honourable speaker just expunged it without getting the reference to the context which I would like to explain that what the honourable speaker from this side of the house tried to say was that probably the honourable minister had written the clause inspired by a Hindu scholarly written book. Now, I don't think there is anything derogatory in it, there is anything vulgar in it or there is any thing to be expunged in it. We did not use "Hindu Scholar" in a manner to in any way degrade them. Whenever you go through the book, there are different scholars who you refer to and they have their own opinion. So, whenever you refer to them, you always say

a leftist scholar or a rightist scholar or a Hindu Scholar or a Muslim Scholar. So, I would like the government to please not take this personally and as far as this expungement was concerned, we are not going against it because it is already done. But I think, the speaker should have listen and could have called it as a derogatory remark but would not have gone to the extreme of expunging it without listening to the context. Thank you.

Ms. Qurat-ul-Ain Marri: Mr. Speaker sir, I want to make a clarification on this because I was the member who moved for expunging the remarks. I request the Leader of the Opposition no to be selective in quoting of the expunged remarks. Mr. Speaker sir, please guide me on this, if the expunged remarks could be brought from the record and seen whether or not he honourable shadow minister used the words.

clearly پاکستان کو توڑنے کی بات using the word Hindu and ”پاکستان کو توڑنے کی بات“
Insinuate that the policy given by the law Minster is that of a treacherous nature and moreover, we are talking about the matters of the state. If he was referring to a Hindu or a Muslim scholar, I failed to understand why religious demarcations are made in matters of the state and I refer to Rule 59 (5). No member shall make a personal attack on any member of parliament, I am not referring to that, nor make any statement which would harm the dignity of the parliament. I feel that by making a statement that

مجھے تو لگتا ہے کہ یہ کسی انڈین یا کسی ہندو کی کتاب جس میں پاکستان کے توڑنے کی بات ہو رہی ہے۔۔۔

I feel is gravely harms the dignity of this august house. Thank you sir.

Mr. Speaker: Leader of the opposition.

Ms Mariam Raza Zaidi: Sir, yet again, there is a difference between

derogatory remarks and expungist remarks and I did try clearing this out with advisors as well and the advisors clearly said that the Hindu scholar words used in any context to that matter is not expungist in any nature. It may be derogatory but that too was not derogative because I would like to quote the scene that when the word "Hindu scholar" came up, there was a hue and cry and most of the people did not listen to what was being said by the speaker and then suddenly the speaker said that you may hear and I am expunging the remarks now.

Ms Qurat-ul-Ain Marri: Mr. Speaker, can the Leader of the opposition confirm that right after the word

پاکستان توڑنے کی بات

was not used by the honourable minister, if she can confirm that sir, I will take my words back.

Mr. Speaker: Please be seated. Now, what happens is that once the Deputy Speaker or member of panel of chairpersons preside, any ruling given can only be reversed by a motion, not by a discussion like we have now conducted. So, that ruling stands. No 2 is when you say Hindu, normally our people in the National Assembly and Senate get carried away and even in the provincial assemblies and they refer to , sorry to use the word,

وہ بنیا mentality، unfortunately وہ ہندو use یہ ہو جاتا ہے۔ اب یہ ہے کہ سندھ سے اور
باقی جگہوں سے ہمارے colleagues minority community کے بیٹھے ہوتے ہیں، ان عیسائی، احمدی،
ہندو اور سکھ بھی ہوتے ہیں تو وہ عموماً اعتراض کرتے ہیں اور باہر یہ message ٹھیک نہیں جاتا۔ اس لیے اگر کوئی
quote ہوتا ہے Islamic History پر کوئی publication آتی ہے تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ
eminent Hindu scholar has written on Islamic History اس کا quote میں آپ کر سکتے

ہیں you know, to clarify that here صرف مسلمان اس کو refer نہیں کر رہا لیکن ہندو بھی کر رہے ہیں تو وہ چیز ایک good light میں آتی ہے bad light میں کرنا کیونکہ 16 crore Muslims ہندوستان میں بھی ہیں، ہمیشہ کہتے ہیں کہ آپ پاکستان میں کبھی ایسی باتیں کر جاتے ہیں جو ہمارے پر reflect ہوتی ہیں، وہاں ہندوستان میں ہمیں مار پڑتی ہے تو اس سے ہمیں بڑا cautious ہونا پڑتا ہے in pakistan as to how we use the term Hindu. Now, for the whole of India, sometimes we use Hindu. وہاں پچیس فیصد سے زیادہ شودر یا untouchable بھی ہیں، ان بچاروں کو ہمارے ساتھ کچھ نہیں ہوتا، وہ upper class ہے جو Pakistan Movement کے خلاف تھے Indian communities جو وہاں religious ہیں and by the way آپ کے لیے شائش intersitng ہے opportunity at times بھی ہے، انڈیا میں چھ سو کچھ ممبرز لوگ سبھا کے ہیں، ان میں سے پچیس فیصد untouchables ہیں اور ان کے لیے انہوں نے آئین کے علاوہ، seats مقرر کی ہوئی ہیں جہاں سے صرف untouchables کھڑے ہوں گے ان کے خلاف کسی community کا مسلمان، سکھ، پارسی نہیں کھڑا ہو سکتا، صرف وہ کھڑے ہوں گے اور وہ جا کر وہاں کے ڈپٹی کمشنر کو کاغذ دیتے ہیں کہ ہم untouchable ہیں، اس کی verification ہوتی ہے اور جب nomination papers آتے ہیں، صرف وہ کھڑے ہو سکے ہیں something not known in the world to that extent تو وہ اپنی harmony create کر رہے ہیں اور جب میں انڈیا میں تھا تو میں نے کہا کہ it hits into human rights کیونکہ اگر ایک ایسی سیٹ ہے جس پر ایک مسلمان بھی کھڑا ہونا چاہتا ہے یا سکھ کھڑا ہونا چاہتا ہے اور اس کو وہ نہیں کھڑا ہونے دیتے تو وہ کہاں جائے گا، دوسری جگہ سے contest نہیں کرتا، لیکن انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا جو class barrier ہے وہ ٹوٹے اور اس پر وہ بڑی کوشش کر رہے ہیں۔ S، ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ اگر ہم بات کریں تو in a lighter manner کریں اور یہ نہ ہو کہ misunderstandings پیدا ہوں So, this comes to an end. اگر کوئی اور نام اس motion کے لیے نہیں ہے then I request the honourable Leader of the House to conclude this debate. Honourable Leader of the House.

Mr. Basil Nabi Malik (Prime Minister): Honourable Speaker, yesterday, we witnessed a great amount of debate. We talked about various issues and we received various suggestion from both the ruling party as well

as the opposition party. I believe, that the day before I had urged the opposition to perhaps give suggestions along with certain amount of criticism and thus to move the process forward and I am very very happy and impressed by the fact that they gave us very very valid suggestions and advice as to what would be done, what can be done and what perhaps would be better suited to this dichotomy in order problem with the issue of province and how many provinces here was a problem with the issue of provinces and how many provinces there should be or whether there should be any more provinces. And I believe the opposition kept on insisting on the fact that we cannot even handle four provinces, so how can we think of having more provinces. To their knowledge, I would like to bring the fact that usually the lesser the provinces, the harder it is to keep a federation in tact. If you have only two constituting parties within federation, the biggest province that you will have in a bit of deadlock. It will be very very difficult in order to get out of it and the result may and most likely the succession. When we have many many federating units the power between the power of constituting units is less and thus there is a greater chance that certain party may actually mediate and thus it could actually be solved in a more amicable fashion. Thus, I would have to disagree with that less province s ensure more unity. If anything, I believe the one unit system that was employed proved that fact wrong and proved that we don't need less provinces, we need more provinces. Even within the Punjab, we should see that there are more than one ethnic groupings for example, we have the saraiky belt and we have the Punjabi themselves and we also have the Potohairs. So, I believe to accept their

demand or them is not irrational but it is actually efficient and it would actually go a long way in helping us to concentrate our funds in the right places and to ensure that no one feels deprived of federal funds. So, I believe, perhaps, we should look into the idea of formation of provinces

In addition to that I have also stated that what does the formation of provinces actually have to do with the provincial autonomy and I believe, the fact of the matter is that in our country one province, in particular, has a vast population and it is due to that vast population that they are able to exert a lot of force and a lot of pressure on the other federating units and that infect, leads to a sort of dependence on the part of other provinces. It affects the independence of the other provinces. And when we talk of the provincial autonomy that is basically talking about the independence of the federating units in their own matters. So, I believe it is very very preferable that we address this issue because if you divide, if you make more administrative units in this country, the fact of the matter is you will be making sure that equitable be distributed as the population may perhaps, it could be distributed amongst all the administrative units and in that fashion you can ensure that each administration has a certain independent character.

In addition to that I believe that there was a certain misconception on the part of certain members, it would be appropriate to perhaps address that concern. Certain individuals were lumping together the cause of FATA and FANA and I just want to address that question perhaps clarify it a bit. There is a fundamental difference between these two regions. The fact is even though FATA may not have a proper legislature such as provinces of

Pakistan. The fact of the matter is, it is constitutionally represented in the National Assembly and also in addition to that it is actually mentioned in the constitution as a part of Pakistan. Whereas in the Northern Areas, it is neither mentioned in the constitution nor does it have any representation within the National Assembly. So, if you actually look at it, there are two regions absolutely in a separate limbo. There are different issue at stake. In FATA there is no consensus that they want to be a provinces of Pakistan. They perhaps, prefer their status as it is today. When we research further on it, when we develop a consensus then perhaps we can talk of how better it is to make them a province or not or whether not to do so.

With regard to FANA, the question is that we have seen overtime that in fact the people of this country that is signified by the 1984 agreement. It is signifying by recent manifesto from any Northern Areas Legislative Council members whom I have also met and who have also spoken publically about this they would like to be party of this county. So, I believe, these two issues should be not be mixed together. They are very different issues and they should be dealt separately looking at the respective context.

The Leader of the Opposition also talked about the formation of a youth committee and the fact that it has not been formed as yet and that perhaps, I should start initiating it very soon. To that I would like to respond and I would like to state that before we ask to make a youth committee, which will try to forward the profess of our youth policy, it would be better that we have a youth policy which is the combined effort of the whole House rather than the proposals of one particular party because I believe it has been

referred to the standing committee and after it is dealt over there and we have a report from the standing committee and after it is dealt over there and we have a report from the standing committee then we will be in a better position to have a consensus bound decision and make a youth policy which will be actually the reflection of this whole House and then we will be definitely in a position to make that committee; and then forward the agenda of the youth policy with the respective agencies and functionaries in the Government.

In addition to that my last point would be that also with regard to the issue of provincial autonomy, it is a very important issue and the government of this time as well is looking into it and has been continuously saying that they prefer to have this autonomy issue resolved as quickly as possible and we will appreciate it and the government is willing to have it done before the election time. So, I believe it is imperative that we do this in a a detailed manner as quickly as possible and we should make sure that we can get these proposals top the National Assembly would be better. Perhaps, in that manner we could also have an effect on the policy which will eventually be presented to be accepted. That is very much all that I would like to say honourable Speaker on this issue. Thank you very much.

Mr. Speaker: the debate on the motion concludes. As such I refer this motion to the standing committee on law human rights and parliamentary affairs. We move on to the second item of the agenda which is calling attention notice. There is a calling attention by Afshan Laeeque Khan.

Ms. Afshan Laeeque Khan: Sir I invite attention of the Honourable Youth Prime Minister to a matter of urgent public importance regarding the

claim by Ms. Kianat Soomro on being the victim of rape and sexual assault and her silent protest outside the Karachi Press Club. The Government of Pakistan should make sure that the case is expeditiously dealt with and justice done to her.

یہ کائنات سومرو کا کیس ہے۔ اس کا تعلق سندھ سے ہے۔ اس کی عمر پندرہ یا سولہ سال ہے۔ اس کے ساتھ زیادتی کا کیس ہے۔ وہ ایک مہینے سے زیادہ عرصہ سے کراچی پولیس کلب کے باہر احتجاج میں بیٹھی ہوئی ہے، اس کی کوئی شنوائی نہیں ہو رہی ہے نہ ہی ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا جا رہا ہے، نہ اس کو انصاف دیا جا رہا ہے۔ جب مقدمہ درج کرنے کے لئے کہا گیا تو پولیس نے مقدمہ درج کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اس کے ساتھ کچھ بھی نہیں ہوا، یہ صرف الزامات ہیں۔ جو لوگ مقدمہ درج نہیں کیا جا رہا۔ وہ کہتی ہے کہ میں یہاں بیٹھی ہوئی ہوں، آپ میرا میڈیکل اسٹسٹ کیجئے، میرے لئے کوئی وکیل کیجئے۔ میں عدالت میں جانا چاہتی ہوں اور میرے ساتھ انصاف کیا جائے اور عدالت جو بھی فیصلہ کرے گی، وہ مجھے منظور ہے۔ جناب سپیکر! یہاں جتنے بھی وزیر بیٹھے ہیں میری ان اسے درخواست ہے کہ وہ اپنی personal efforts پر اس کیس کی تحقیقات کروائیں، investigation کروائیں اور اس لڑکی کو انصاف دلوائیں۔

Mr Speaker: Sufficient explanation has been made Leader of the House to respond to this notice.

Mr. Prime Minister: Thank you honourable Speaker. I much appreciate this calling attention notice and definitely this is a grave concern if the people and law enforcement agencies of this country refuse to register FIR when they are asked to do so, it is definitely a grave and serious matter which is to be addressed. We do condone the activities of the Government if in fact they are not registering the case and they are actually tilting the balance in favor of influential person, I believe this is a very problematic issue and it should definitely be looked into. As for as, the current status for this issue, as I know, so far no FIR has been made and we are at this moment trying to find out the exact details of what the latest situation is. With regard

to this matter, I believe we must do something as representatives of this Youth Parliament and perhaps we could meet the relevant representatives of this Youth Parliament and perhaps we could meet the relevant functionaries and discuss this issue with them or send a letter to them as a collective house in urging them to take notice of this issue as this is not a minor issue which can just be kept under the carpet like all other issues which usually are done with regard to influential families. I believe, if we do this together, the opposition and the ruling party, it will send a strong signal and perhaps we can also get this published in newspapers as well to show that Youth Parliament is serious about this issue and we will not tolerate and we do not accept the Government's approach which protects the guilty and makes the victim suffer. This is what, I have to say about this issue. Thank you very much.

Mr. Speaker: Mr. Kamran Khan Kakar

جناب کامران خان کاکڑ: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا جس کیس کی بات ہو رہی ہے اس کی ایف آئی آر lodge ہو چکی ہے مگر culprits کو پولیس پکڑنے میں ابھی تک کامیاب نہیں ہوئی۔

Mr. Speaker: I think, we can get away here but in a normal parliament had you done this to the Prime Minister, I think, he would have dealt with you very severely.

Mr. Kamran Khan Kakar: I already have been sir.

Mr. Speaker: Mr. Kamran Khan Kakar.

جناب کامران خان کاکڑ، شکریہ، جناب سپیکر یوتھ پارلیمنٹ۔ ڈسٹرکٹ کونسل بالخصوص حلقہ نمبر 50 old Nawakili میں پینے کے پانی کے مسئلہ حل کیا جائے۔ ضلع کونسل کی آبادیوں میں کونسل شہر، سریاب سیٹلائٹ ٹاؤن، پشتون آباد، بروری بالعموم اور حلقہ نمبر 50 old Nawakili Union Council میں بالخصوص پینے کے اپنی کی قلت کا مسئلہ ہے۔ اس

علاقے میں یہ مسئلہ پچھلے پانچ سالوں سے موجود ہے جہاں ہزاروں کی آبادی سخت مشکلات سے دوچار ہے۔ علاقے میں نیاٹیوب ویل بھی لگایا جا چکا ہے لیکن افسوس کہ واسا والوں نے اسے بند کر رکھا ہے اور علاقے کے مکین پانی کے حصول کے لئے پریشان ہیں لہذا یہ مسئلہ فی الفور حل کیا جائے تاکہ اس علاقے کے عوام سکھ کا سانس لے سکیں۔ آپ اک بہت بہت شکریہ۔

Mr. Speaker: Leader of the House.

Mr. Prime Minister: Mr. Speaker Sir, I would like to nominate Mr.

Liaquat Shahwani to speak on behalf of the government about this topic.

جناب لیاقت علی شہوانی: جناب سپیکر! میرے دوست کامران خان نے کوئٹہ میں قلت آب کے حوالے۔۔۔۔۔ جناب سپیکر: جی فرمائیے۔

جناب لیاقت علی شہوانی: جناب والا! میں عرض کر رہا تھا کہ میرے دوست کامران خان نے کوئٹہ میں قلت آب کے حوالے سے جو calling attention notice لایا ہے، میں مختصراً یہ بتانا چاہوں گا کہ گزشتہ نو سالہ drought کی وجہ پر یقیناً پانی کی شدید قلت ہے۔ کوئٹہ میں پندرہ سال قبل پانی پچاس فٹ کی کھدائی پر پانی آ جاتا تھا لیکن اب حالیہ دنوں میں چودہ یا پندرہ سو فٹ کی کھدائی پر بھی پانی نہیں آتا۔ اب وہاں پر واسا کا کہنا ہے کہ ہم یومیہ پچیس گیلین پانی فراہم کر رہے ہیں لیکن پانی نہیں مل رہا۔ جناب والا! مرکزی حکومت نے بلوچستان کی صوبائی حکومت کو پانی کی مد میں آٹھ ارب روپے دیے ہیں کہ آپ کوئٹہ کو پانی فراہم کریں لیکن بد قسمتی یہ ہے وہاں پر ایک اسلام کے نام لیوا صوبائی سینئر وزیر ہیں، وہ پیسوں پر زربا بن کر بیٹھ گئے ہیں، آدھے سے زیادہ پیسے وہ کھا گئے ہیں اور باقی بھی صحیح خرچ نہیں ہو رہے۔ جناب سپیکر! ایسی مشینری جو مارکیٹ سے سات آٹھ لاکھ روپے میں مل جاتی ہے لیکن تیس، تیس، پینتیس پینتیس لاکھ روپے چارج کر کے، خانہ پری کر کے وہ پیسے کھا رہیں۔

جناب والا! اسی طرح کوئٹہ میں پانی ختم ہو رہا ہے، میں اس فورم پر حکومت سے مطالبہ کروں گا کہ مرکزی حکومت نے جو آٹھ ارب روپے صوبائی حکومت کو دیے ہیں، صوبائی حکومت، ضلعی حکومت کو یہ رقم shift کرے۔ جناب والا! کچھ کینال گزشتہ تیس سال سے pendign پڑی ہوئی ہے، یہ پانی کا بہت بڑا source ہے اس سے سات لاکھ ایکڑ اراضی سیراب ہوگی اور اس پر چالیس ارب روپے لاگت آئے گی۔ میر تجویز ہے کہ کوئٹہ جو ضلع مستونگ میں ہے وہاں سے پہاڑوں کے بیچ سے پانی کا ذخیرہ دریافت ہوا ہے وہاں سے ضلع کوئٹہ کو پانی دیا جائے یا پھر کچھ کینال سے مرکزی حکومت ایک خصوصی پیکیج کے ذریعے ضلع کوئٹہ کو پانی فراہم کرے۔

جناب والا! کے علاوہ جب ڈیم سے بلوچستان کے حصے کا پانی ہے اور اس کو جو royalty ہے یعنی بلوچستان کے کوٹے کا جو 72% پانی ہے، اس میں حکومت بلوچستان صرف 28% استعمال کر رہی ہے۔ اور اس پانی کی مد میں جو 9 ارب روپے کی royalty ہے وہ صوبائی حکومت سندھ کو جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ کھیردرکینال اور پٹ فیڈر کینال سے جو بلوچستان کو royalty کی مد میں نہیں مل رہی۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ افغان مہاجرین کے آنے سے وہاں پر آبادی بہت زیادہ بڑھ گئی ہے اور واسا کے پاس بھی اتنے فیڈرز نہیں ہیں کہ ان سب کو پانی فراہم کیا جاسکے۔ Irrigation Department نے صوبائی حکومت کو 137 tubewells کی تجویز دی تھی کہ آپ بلوچستان کو 137 tubewells دے دیں اور اس کے ساتھ ہیں بلوچستان کے جو پہاڑی علاقے ہیں وہاں پر درخت اگائے جائیں تاکہ atmosphere صحیح ہو۔

جناب سپیکر: آپ کی طرف سے calling attention notice کا جواب آنا چاہیے، آپ تو اب recommendations دے رہے ہیں کہ کیا کرنا چاہیے۔ آپ کا جواب آنا چاہیے کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔ جناب لیاقت علی شہوانی: جناب سپیکر! کرنے والے تو اوپر بیٹھے ہیں، وہ بھی انہی کو سنارہے ہیں، ہم بھی انہی کو سنارہے ہیں اور مطالبہ بھی اسی لیے کر رہے ہیں کہ ان کے کانوں میں کچھ پڑ جائے۔ جناب والا! جو کچھ میں عرض کر رہا ہوں وہ تجاویز ہی ہوں گی۔ میر تجویز یہ ہے کہ مرکزی حکومت نے جو آٹھ ارب روپے صوبائی حکومت کو پانی کی مد میں دیے ہیں، صوبائی حکومت وہ ضلعی حکومت کو دے دے اور اس کے ذریعے میں سمجھتا ہوں کہ یہ مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ اور Irrigation Department نے 137 tubewell کی تجویز دی ہے اس پر عملدرآمد ہو۔ میری یہی تجاویز ہیں۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: Item No. 4 resolution انوارالحق صاحب کے نام ہے۔

ایک معزز کن: جناب سپیکر! میں لیڈر آف دی ہاؤس سے clarifictaion چاہوں گا کہ کچھ rumours آرہی ہیں کہ کابینہ ختم ہو گئی ہے، اس پر وہ اپنی پالیسی بیان کر دیں۔ ہم نے سنا ہے کہ Blue Party میں کافی اختلافات تھے، اب سنا ہے کہ کابینہ dissolve ہو گئی ہے تو اس پر ازاراہ کرم ذرا position clear کر دیں۔ جناب سپیکر! ابھی تک وہی وزراء اور لیڈر آف دی ہاؤس ہے۔ جب تک notification نہیں ہوتی I don't think that the Cabinet has resigned.

Mr. Prime Minister: Mr. Speaker sir, the fact of the matter is that resignations have not been given by all. No. 2, the resignations have not been

accepted and only when they are accepted then the new cabinet will actually come about. Right now, have the same cabinet and the House is in order.

Mr. Speaker: That means technically, legally the cabinet still stands. Thank you. Item No. 4. Resolution is in the name of Anwar-ul-haq and Quratulain Marri.

At this stage Madam Deputy Speaker (Ms. Mehvish Muneera Ismail) took the Chair.

Madam Deputy Speaker: Yes, Quratulain Marri.

Ms. Quratulain Marri: Madam, I beg move that the House is of the opinion that the recent stand by the United States of America to carry out an operation within Pakistan's boundaries is a threat to our national sovereignty. The House demands that their claim to have Pakistan's consent for such an operation be publically refuted by the Government of Pakistan.

جناب سپیکر: اس resolution پر چار speakers ہوں گے two from Green and two from Blue Party

Ms. Qurat-ul-Ain Marri: Mr. Speaker, this is very shameful for us that three days ago the United States Senate said that they should conduct an attack inside Pakistan. We are sovereign nation and we should not allow any country, be it a super power or not a super power, to attack us or to have the permission to attack inside our boundaries. Senator Karl Leven, who has a democratic Chair of the Senate, Armed Services Committee said that there needs to be a military action inside Pakistan. What are we doing as a key ally to the Bush administration. If they are going to conduct military attack inside

Pakistan. Mr. Speaker, Lt. Gen. Daglas Loo, who is a chief of operation for the joint chief of staff in the USA, says and I quote "we have all the authority, we need to pursue either with artillery or on the ground across the border". What on earth is this supposed to mean that they have all the authority to conduct an operation across the border from Afghanistan into Pakistan. Where is our sovereignty, where is our identity and where is our national unity. Here, we are discussing that to make a strong federation, we have a strong federation units.

ہم اپنے صوبوں کو کہاں سے سنبھالیں گے جب ہم اپنے national boundaries کی حفاظت نہیں کر سکتے۔ Armed Forces boundaries کے لئے ہوتی ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہماری armed forces ایوان اقتدار میں بیٹھ گئی ہیں اور ہم نے اپنی boundaries کو خالی چھوڑ دیا ہے کہ اب جو ملک چاہے، Just for the sake of a super power and we are a key ally.

افسوس اس بات کا ہوتا ہے کہ ہمارے سفیر برائے USA محمد علی درانی صاحب کہتے ہیں۔

and I quote what I am worried about today more than try thing else is the unhinging of the cooperative relationship. He is not worried about how this will affect the people in Pakistan. He is not worried about that America's attack inside Pakistan will be such a blow to us as a nation and to us as a nuclear equipped Muslim nation. We have permission. And the response from our Ambassador, our envoy to the USA says, what I am more most worried about is the unhinging of the corporative relation. Where or not is he? No, really. Where is the Ambassador coming from and he says I am just worried about unhinging relationship. Not worried about defending borders but worried about unhinging relationship. Is this the Government's stand on such a key and vital issue of national security. Sir, then I am sorry, there is no hope

for this nation. Thank you madam Chair person

جناب انوار الحق: میڈم سپیکر! قراۃ العین مری صاحبہ نے کافی اس کی foreign policy implication
So, I think would rather tackle کر لیا۔ طرح issues کے and local sovereignty
Taliban elements cross over کہ مسئلہ یہ ہے کہ point out, what the actual problem is.
into Pakistan from Afghanistan, deploy rockets at strategic places and when
اور وہ اندر آ they are fired on US bases, the US military evaluate their trajectory
So, this is something that has already been happening But this is ~~for~~ کر گرتا ہے
the first time that a public statement to such a large effect has been made
regional کہ by any US official. اس چیز کو سمجھنے کے لئے ہمیں یہ مد نظر رکھنا پڑے گا کہ ہم سنتے آئے ہیں کہ
stability is more important than state sovereignty. Regional stability ایک بہت بڑا
جن بنادیا جا چکا ہے اور یہ ایک neoconservative agenda ہے جس کے تحت یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ اگر ہم آج
state sovereignty is the basis for regional کہ اس چیز کو neocons پر clear نہیں کریں گے کہ
stability, then there would be no regional stability if there is no state
sovereignty تو میں اس بات پر پاکستان کی حکومت کو یہ recommend کرنا چاہوں گا کہ وہ بہت
اور بہت vehemently اس چیز کو deny کریں کہ پاکستان نے ایسی کوئی consent دی ہے۔

Pakistan should show its solidarity with the people of North Western Frontier
Province and then Pakistan should categorically deny USA any form of base
of operation within Pakistan. Because making this assertion that Pakistan is a
sovereign state and is very well capable of dealing with its own problems that
arise within its own borders. Thank you.

Madam Deputy Speaker: Maryam Raza Zaidi.

Ms. Mariam Razaa Zaidi: Thank you Madam Speaker. First of all, I
would like to clarify to what Ms. Marri Said, we are absolutely for the

resolution which is being passed and I would comment on that later, but one thing I would like to make clear, the Senate of US has not said anything of this sort. Infact the Senator Condoliza Rice being one of them, has absolutely gone against to what General Daglus has said. So, the statement was given by only General Deglus Loot was not forwarded by the Senate. Infact, Senate has contradicted it and Condoliza Rice said that nothing of this sort will happen. So, I think, there is ambiguity in that. Then if you have read the newspaper of yesterday on the front page of "The News", President Musharraf has said that nobody will cross the boundaries of Pakistan whether they are the NATO forces, allied forces within Afghanistan or any other force which will be entering from any other boundaries of Pakistan. So, I think, the present Government has finally realized, although through their mistakes, but have finally realized that there is nothing about the sovereignty of country, there is nothing about your national interest and there is nothing about safeguarding the rights of your own individuals rather than swinging your tails for America and it has been a while now. So, I think the present government has also realized that.

As far as, what USA is doing, we know what USA is all about. We know USA is a friend of a country as long as his interests are being served when you stop serving the interest, USA shows what it actually is and I think what actually has happened in Pakistan, although President Bush has repeatedly told President Musharraf to solve problems and to sign an agreement with the Tribal Areas Leaders and to allow the NATO Allied troops to come and search in the Balochistan area. But time and again

President Musharraf has said that no allied force of NATO or the US Marine will enter the boundaries of Pakistan in search of any militant because the Paksitan Army is capable enough to do so. And I think the Pakistan Army is capable enough to defend its boundaries, it is boundaries. So, I think, ass long a statements are concerned, statements can be very political but I think, we should not consider Pakistan being such a weak nation that it will allow any person to just enter into it, take over its areas and form any sort of alliance over there. So, we are absolutely agreeing with the fact that Pakistan Government should take policies to rrefute such an incoming in from the United States of America but rest assured that the Pakistan Army which is considered to be one of the best armies in the world, having the best troops in the world, will defend its borders and we will not let USA take over, like it did in Afghanistan and Iraq. Thank you.

Mr. Anwar-ul-Haq: Mdam Speaker, perhaps the honourable Leader of the opposition forgot that United States unmanned their vehicles, United States Drone, United States Artillery and even United States troops have already been carrying out such operations within Pakistan's boundaries and this is the first act where they publically accepted and claimed to do so with the consent of the Pakistani Government. Secondly, what the honourable

Leader of the Opposition does not understand is how a military works. When the Joint Chief of Staff says that we are going to adopt this particular strategy in this particular area and the Senate definitely does not have any power to stop them unless and until, of course, it is a matter as strong as entering into another country which the United States she is already guilty of. So, there is no point that the Senate has not approved of this particular motion and therefore, the point stands refuted.

محترمہ مریم زیدی: Point of clarification! انوار صاحب! آپ کے اپنے وزیر خارجہ نے کہا تھا کہ اس طرح کی insurgency پاکستان کے اندر نہیں ہو رہی۔ آپ کے اپنے سینیٹ نے ہی کہا تھا کہ پاکستان کے اندر ہم نے کوئی غیر ملکی troops کی آمد نہیں دیکھی۔ تو آپ کی اپنی سینیٹ آپ کی ملٹری کے ساتھ ملی ہوئی ہے تو میرا کوئی وہ نہیں ہے۔

The second thing is that has been no fundamental proof till now, even if they are referring to the Bajour issue, there has no been a single proof till now that it was no the Pakistani military and foreign troops. I think, they need to clear their own facts and figures.

Ms. Deputy Speaker: Thank you. Arif Mahmmud Chaudhary.

جناب عارف محمود چوہدری: جناب سپیکر! میں دو، تین باتیں clarify کر دوں۔ معزز قائد حزب اختلاف نے کہا تھا کہ US کے سینیٹ میں ایسی بات نہیں ہوئی تھی تو قراۃ العین نے آپ کو جو statement پڑھ کر دی تھی وہ Senate Armed Forces Committee کی statment تھی جس میں انہوں نے کہا تھا we have all the authority, we need to pursue, either with artillery fire on ground or across the border.

دوسری بات یہ ہے کہ آپ نے "The News" کی خبر ہمیں بتادی ہے کہ ہمارے صدر صاحب نے اس پر یہ بیان دیا تھا، وہ اخبار ہمیں پڑھنا چاہیے، اس خبر کو detail سے پڑھنا چاہیے صرف پہلی سرخی نہیں پڑھنی چاہیے۔ اسی اخبار کے اندر ہمارے Nisar Memon, Chairman of Senate Standing Committee

action against militants can be taken Defence and Defence Production

on the Pakistan side of border. اس کے بعد میں آپ کو ایک اور بات بتاتا چلوں کہ یہی کہہ رہی ہے کہ

ایسا کوئی بھی operation پاکستان میں نہیں ہو رہا بدھ کو کوئٹہ کے ایک مقامی ہوٹل پر ملا عبد اللہ گرفتار ہوئے ہیں۔

who has a bounty of hundred million Dollar and he has been arrested by the people in plain clothes and Mullah Abdullah is being investigated by the US agencies and US yesterday, accepted which was on CNN that we are investigating the gentleman but it is not clear whether the SPI or CIA who is investigating the gentleman. The gentleman is already being investigated which the US has also accepted but they have not disclosed as to which is investigating him whether the CIA or the SPI or whatever. So, they are already in Pakistan and they are already working here. Thank you.

محترمہ مریم رضا زیدی (قائد حزب اختلاف): جناب والا! مری صاحبہ نے کہا ہے کہ لیڈر آف دی اپوزیشن

جواب دیتی رہیں گی تو لیڈر آف دی اپوزیشن کا یہ subject ہے، وہی جواب دیتی رہیں گی۔ یہ کس طرح کہہ رہے ہیں کہ ملا

عبد اللہ کو پکڑ کر اس کی investigation کر رہے ہیں۔ ابھی تک تو یہ investigation پوری طرح نہیں ہو سکی

whether it was actually Mr. Abdullah or not. ابھی تک تو یہی clarification نہیں ہو سکی

یہ کس طرح کہہ رہے ہیں کہ investigation ہو رہی ہے۔

جناب جوادت بلال: جناب سپیکر! میں اپنے دوست سپیکر کو اس بات کے لیے کہوں گا کہ ان کو حکومت کے

بیانات تمام کے تمام رٹے کے ساتھ یاد ہیں۔ مجھے ان کی ذہنیت اور قابلیت پر بالکل شک نہیں۔ لیکن میں اپنی بات پھر

دہرانا چاہوں گا کہ war against terrorism میں جو situation ہے میرا مطلب ہمارے جو پڑوسی ممالک

ہیں جیسا کہ ایران ہے، افغانستان ہے اس وقت ایسی صورتحال ہے کہ امریکہ ہمیں اپنا دوست سمجھتے ہوئے بھی ہمارے

ساتھ دشمنوں کا سا سلوک کر رہا ہے۔ جیسا کہ ہمارے وزیراعظم دوستی کا ہاتھ آگے بڑھاتے He accused him of

all the killings going on in Afghanistan. اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمارے بچے، بوڑھے اور

افغانستان کی عورتیں ان سب کے قتل کا ذمہ دار سراسر پاکستان ہے۔ ظاہری بات ہے کہ کوئی بھی صدر پریس کانفرنس میں

باقاعدہ اشارہ کر کے امریکہ کی حمایت کیے بغیر یہ نہیں کر سکتا۔ Thank you

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ذکا صاحب۔

جناب ذکا زاهد شفیق: جناب چیئرمین صاحبہ میں اپنی تقریر شروع کرنے سے پہلے یہ جاننا چاہوں گا کہ یہ ملا عبداللہ کون ہیں جن کے سر پر hundred million Dollar کی bounty ہے اسامہ بن لادن اور صدام حسین پر hundred million bounty ہے تو یہ کون صاحب ہیں۔ اس کے بارے میں کوئی

I will be very grateful to be given information

The second thing is that, this House remembers that I raised this very issue with the Chairman of Pakistan Foreign Relations Committee in the Senate, the day before yesterday. I asked this question from Mr. Mushahid Hussain, the Chairman and he said in the strongest possible terms that the US has no such permission. I agree with Ms Quratulain Marri that perhaps, some statements have been made which shall not be entirely accurate but this denial was issued to ourselves on Saturday. Now in regard to other points, I would like to remind the Leader of the Opposition that Condoliza Rice is not a US Senator, she is a US Secretary of State. Infact, they only US Cabin official who has the authority like the Vice President of the US Mr. Dick Cheney who by the way was in Pakistan exactly one week ago, which makes this House wonder further that what is happening behind the scene.

This House should understand that the Senate of the United States, specially a Committee of the Senate, does not constitute the official policy of the US administration like all other parliamentarians across the world. Senators United States are free to make their opinions known. This in itself does not mean that the Bush administration is liable to be held accountable for their policy. In that regard if the Ambassador of Pakistan has not issued any public statement, it is not because he is handing, it is because he is

waiting for an official clarification from the US Government. Sir, the problem over here is the real issue facing this House, is not ht sovereignty of Pakistan, it is not the intention of the United States of America, it is the condition of the people of Waziristan. When we have a president sitting in office who has pulically admitted to handing over people to the US for the collection of bounties in large part from Wazirstan. How can we expect that the Government of Pakistan will act responsibly on this issue. My question is why are we so worried about foreign attacks onour soil, what about the shameful and the disgraceful attack on the Medressah in Bajour that killed nearly hundred people. When the government of Pakistan on the verge of signing a peace agreement with the leaders of Wazirstan bobs them at 5 a.m in the morning then why are we surprised that the other countries see that they can do the same. Thank you

محترمہ ڈپٹی سپیکر: قیصر محمد صاحب۔

جناب قیصر محمود: جناب والا! میں گزارش کروں گا کہ ہمیں minor details میں پڑنے کی بجائے resolution کی essence پر میرا خیال ہے کہ سب متفق ہوں تو ہمیں اس میں نہیں پڑنا چاہیے کہ کیا کیا نام تھے، کیا designation تھا، کتنی bounty تھی۔ میرا خیال ہے اس قرارداد کی essence پر ہم سب متفق ہیں تو ہمیں وقت ضائع کرنے کی بجائے اس کو جلدی پاس کرنا چاہیے۔ یہ امریکہ کی طرف سے جو بیان آیا ہے، اس سے پہلے بھی اس طرح کے بیانات کافی عرصہ سے آرہے تھے یہ کوئی پہلی دفعہ نہیں ہو رہا اور اس پر حکومت پاکستان کو میرا خیال ہے کہ ایک clear stand لینا چاہیے۔ اگرچہ امریکہ ایک سپر پاور ہے لیکن پاکستان بھی ایک asovereign country ہے کم از کم ہمارے لوگوں کا اس طرح moral بلند ہوگا کہ ہم آزاد ملک ہیں۔ لیکن اس طرح کے بیانات سے لوگوں کا morale down ہو رہا ہے تو حکومت پاکستان کو چاہیے کہ اس پر ایک بڑا clear statement دے۔

دوسری بات یہ ہے کہ جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ ہمیں minor details میں نہیں جانا چاہیے اور اس کی essence پر جب ہم سب متفق ہیں تو ہمیں jointly unopposed unanimously اس resolution

کو پاس کرنا چاہیے۔ شکریہ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: سید علی صاحب۔

جناب سید علی: اس issue پر سب سے پہلے میں یہ کہنا چاہوں گا کہ بہت زیادہ emphasis statements دی جا رہی ہے۔ اگر بیانات پر اور خصوصاً موجودہ حکومت کے بیانات پر یقین کر لیا جائے تو پھر ملک میں جمہوریت بھی ہے، عوام کے پاس پینے کے لئے پانی بھی ہے اور مہنگائی بھی نہیں ہے اور سب لوگوں کے پاس انتہائی مہنگے موبائل سیٹ ہیں اس لیے سب کا بہت اونچا standard life ہے۔ قرارداد پر بحث ہو چکی ہے۔ لیکن میں ایک root cause identify کرنا چاہتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ چونکہ ہمارے یہاں ان معاملات میں عوام کی خواہشات کو مد نظر رکھا جاتا اس لیے بیرونی ممالک کو یہ اختیار مل جاتا ہے کہ وہ ہمارے یہاں کے معاملات میں مداخلت کر سکتے ہیں۔ باہر کے ممالک صرف اور صرف یہاں کی جو صورتحال کو exploit کر سکتے ہیں، صورتحال create نہیں کر سکے۔ Situation ہم نے خود create کی ہوتی اور وہ اس کو exploit کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں، میں عرض کرنا چاہوں گا کہ پارلیمنٹ ایک ادارہ ہے اور ملک جمہوریت نہ ہونے کی وجہ سے عوام کی خواہشات کو مد نظر نہیں رکھا جا رہا اس لیے باہر کے ایک ملک کو یہ موقع مل گیا ہے کہ وہ جارحیت کا مظاہرہ کرے اور اس سلسلے میں میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمارے پورے ایوان کو، ہر individual and through on line petitions and through letters and through any potential avenue of action this should be proved before the word that یہ اویان متفق ہے کہ پاکستان ایک آزاد ملک ہے اور ہم کسی بھی فرد، ادارے یا ملک کو یہ اجازت نہیں دیں گے کہ ہماری خود مختاری پر کوئی آنچ آنے کی نوبت آئے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جواد عباس صاحب۔

جناب جواد عباس: شکریہ جناب چیئر پرسن۔ اس قرارداد پر کافی بحث ہو چکی ہے۔ سید علی صاحب نے بڑے اچھے points raise کیے ہیں۔ میں بھی اس حوالے سے بات کرنا چاہوں گا کہ United States of America ہمارے اندرونی معاملات میں کسی طرح attack کر کے ہماری خود مختاری کو وہ جو challenge کرتا ہے اس کی کیا وجہ ہے۔ سید علی صاحب نے بالکل درست کہا کہ جب یہاں ہماری داخلی حالت ٹھیک نہیں ہوگی تو باہر والے لوگ بھی اس سے فائدہ اٹھائیں گے اور اس چیز کو exploit کریں گے۔ دوسری بات یہ کہ United States of America کو کن elements کی وجہ سے یہاں پر attack کرنا پڑتا ہے، basically وہ طالبان ہیں۔ پاکستان جو war of terrorism لڑ رہا ہے وہ بھی میں سمجھتا ہوں کہ وہ باہر کی war ہے جو پاکستان نے خود اپنے

اندر create کر لی ہے۔ یہ بات ٹھیک ہے لیکن اب United States of America کو بھی اس طرح نہیں کرنا چاہیے کہ وہ بغیر consent لیے کسی ملک کی sovereignty کو اس طرح challenge کرے۔ ہمارے سامنے اس قسم کے بہت سے واقعات ہوئے ہیں باجوڑ کی مثال دینا چاہوں گا کہ وہاں پر انہوں نے معصوم مدرسے والے بچوں کا اور وہاں کی سادہ عوام کا قتل عام کیا ہے۔ تو میری اس معزز ایوان سے استدعا ہے کہ ہمیں اس قرارداد کو متفقہ طور پر پاس کرنا چاہیے اور بتانا چاہیے کہ پاکستان کے عوام sovereignty ہیں۔ ہم فرنٹ لائن پر ہیں ہم خود کاروائی کر رہے ہیں تو آپ مہربانی کیجئے ہماری سرحدوں سے باہر ہی رہیے۔ ادھر افغانستان میں ہی رہیں، ادھر ہماری طرف نہ آئیں۔ ہم ادھر خود معاملات ٹھیک لیں گے۔ شکریہ،

محترمہ ڈپٹی سپیکر: عمیر جاوید صاحب۔

جناب عمیر جاوید: شکریہ، جناب سپیکر۔ اس سے پہلے کہ میں اس قرارداد پر بات کروں، کل ہی ایک incident ہوا ہے جس میں American and afghan Army نے پاکستان کے بارڈر پر jointly حملہ کیا ہے جو ISPR نے obviously deny کیا ہے لیکن بات یہ ہے کہ یہ incidents نہیں کر سکتے جب تک کہ حکومت پاکستان کو willing or unwilling consent نہ ہو۔ Consent element نظر آ رہا ہے۔ اب بات یہ ہے کہ پاکستان کی sovereignty پر ایک compromise from the Government of پاکستان ہے Now, the thing is کہ بارڈر کے ساتھ جو belt ہے یہاں پر allegations ہیں کہ طالبان یا allied القاعدہ کے جو ممبرز ہیں وہ یہاں آتے ہیں اور یہاں سے cross over کرتے ہیں اور اگر ایسی صورت حال ہے بھی اور اگر کچھ action لینا بھ ہے تو وہ حکومت پاکستان کا اپنا action ہونا چاہیے نہ کہ کسی foreign government کا یا کسی foreign armed forces کا۔ basically, we support this۔ اگر ایسا ہو resolution and we would like to have this resolution jointly approved جائے تو اس سے بہتر کوئی اچھی چیز نہیں ہے۔ لیکن لگتا یہ ہے کہ جیسا کہ قائد حزب اختلاف کی تقریر سے ظاہر ہوتا ہے کہ whatever the nitty gritty she is opposed to this resolution of the fact is let us keep that aside and we should concentrate on the resolution and make sure that this resolution is passed and that this resolution is carried forward and shown to the Government of today so that they know that the Youth Parliament is greatly concerned over this issue.

Thank you.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: عمر حیات عباسی۔

جناب عمر حیات عباسی: شکریہ جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں بہت مشکور ہوں انوار صاحب اور قراۃ العین مری صاحبہ کا کہ انہوں نے بہت ہی اہمیت کے حامل معاملے کو ایوان میں لایا اور بہت سارے لوگوں نے اس پر اظہار خیال کیا۔ جناب والا! آپ کیا اجازت سے میں یہ کہوں گا کہ پاکستان کی موجودہ حکومت کی صورتحال کچھ اس طرح سے ہے کہ وہ شہنشاہ سے بڑھ کر شہنشاہ کے وفادار ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ ایک حقیقت ہے کہ اندر کی باتیں باہر لانے سے میں جانتا ہوں کہ کیا ہوتا ہے اور policy statement کیادی جاتی اور میڈیا پر کیا دیا جاتا ہے۔ اس میں بالکل کوئی شک نہیں ہے کہ امریکہ نے یہ چیلنج کیا بھی ہے اور یہ کہا بھی ہے لیکن مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ ہمیں ایسے ڈر لگا ہوا ہے کہ امریکہ شاید ہمیں طلاق دے دے گا۔ وہ طلاق نہیں دے گا، اپنی national sovereignty پر بات کرو۔

دوسری بات یہ ہے کہ ہمیں personal interest اور national interest میں difference کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ہمارا ذاتی مفاد یہ ہے کہ ہماری حکومت قائم رہے اور قومی مفاد یہ ہے کہ ہماری قومی سرحدوں یا اس کے کسی بھی حصے پر چاہے وہ ایک انچ کیوں نہ ہو، وہاں پر کسی بھی قسم کی foreign involvement نہ ہو۔ ہمیں ان دو چیزوں کو define کرنے کی ضرورت ہے۔

تیسرا اپنا جمہوری حق استعمال کرتے ہوئے، میں international relations کا طالب علم ہوں but I

would beg to differ with my Leader with my Leader of the Opposition سپیکر! بات یہ ہے کہ کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرنے سے یا پھر اخباروں کے بیانات پڑھنے سے مسائل حال نہیں ہو گے۔ یہ understood بات ہے کہ امریکہ نے پاکستان میں باجوڑ پر حملہ کیا، امرکہ قبول کر رہا ہے کہ ہم نے حملہ کیا اور ہماری فوج کہہ رہی ہے۔ پہلے تو اس چیز کو clearly define کرنا ہوگا کہ ہم نہیں کر رہے پھر اس کے بعد یہ ہے کہ ہماری حکومت straight away clear policy بتائے کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ یہ جو آخری line add کی ہوئی ہے operation be publically refuted, this is I think the most important thing جو بیانات دیے جاتے ہیں جیسا کہ قیصر گوندل صاحب نے کہا کہ وہ بڑی abmiguous statements دی جاتی ہیں کہ نہیں، ہم نہیں کرنے دیں گے ہمارا فوج میں بڑی capability ہے، یہ ہے وہ ہے۔ وہ capacity -- کس کام کے لئے کہ جب 80 بندے ایک چھوٹے سے مدرسے میں مرجاتے ہیں تو اس capacity کا ہم نے اچار ڈالنا ہے۔ بہت شکریہ جناب۔

جناب سپیکر: خواجہ ذیشان

جناب خواجہ ذیشان مجتبیٰ: جناب سپیکر شکریہ۔ سب سے پہلے میں عباسی صاحب کے comment پر again comment کرنا چاہوں گا کہ جو انہوں نے کہا ہے کہ امریکہ ہمیں طلاق نہیں دیتا آپ بے فکر رہیں تو میں اس پر ایک seasoned politician نے جو American Pakistan relations پر comment کیا تھا وہ اس ایوان کے سامنے رکھوں گا۔ انہوں نے کہا تھا کہ Pakistan has always desired marriage with America but he later has preferred Mutta وہ ہمیں پہلے کئی بار طلاق دے چکا ہے اور اگر یہی صورت حال ہی چلنی ہے تو میرا خیال ہے ہمیں ان معاملات پر compromise کرنے سے بہتر ہے کہ ایک یہ دفعیہ طلاق لے لینی چاہیے۔

جناب والا! اس قرارداد پر بہت بحث ہو چکی ہے۔ میں ایک point کی طرف توجہ دلانا چاہوں گا کہ اس پالیسی کا effect ابھی بھی ہم دیکھ رہے ہیں law and order situation currently جو ہمارے ملک میں جارہی ہے اور اگر اس کو ایسے ہی implement کیا گئی تو جو ہماری مذہبی جماعتیں ہیں وہ پہلے ہی proactive ہیں اور وہ اس uncivilized purposes کے لئے استعمال کر سکتی ہیں اور ہمارا ملک civil war کی طرف بھی جا سکتا ہے اس لیے ہمیں دیکھنا چاہیے کہ جہاد کا concept جو already ہماری nation میں ہے تو مذہبی جماعتیں جو ہیں اگر American forces کی presence یہاں پر ہوگی تو وہ اس کو استعمال کر سکیں گے تو میرا خیال ہے کہ ان حالات میں خانہ جنگی کی صورت حال بھی پیدا ہو سکتی ہے تو ہماری حکومت کو اس میں ایک clearly stand لینا چاہیے۔
Thank you sir.

جناب سپیکر: جناب سیف اللہ

جناب سیف اللہ خان: جناب والا! میں چند points پر روشنی ڈلنا چاہوں گا ایک Joint Chief of Staff کی بات اپوزیشن کی لیڈر کی خلاف ہوئی تھی۔ جناب والا! Joint Chief of Staff کے جو بھی ادارے ہوتے ہیں regarding army activity or operation وہ کسی common man کو نہیں پتا ہوتے ہیں اور اس کے بارے میں اٹھ کر کہنا کہ یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو this is baseless sir

دوسری بات American involvement in our own country regarding

terrorism and every thing کے متعلق تھی۔ یہ بہت پہلے سے طے ہو چکا تھا کہ America will not

be having operations in Pakistan. They will support Pakistan in wiping out all

the terrorism in Pakistan but they will not have any operation in Pakistan
 basis پر جب تک آباد کا air base بنایا گیا تھا جہاں سے operations for Afghanistan and Iraq
 conduct کیے گئے تھے تو I don't think کہ ان کی سوچ ایسی ہے جس سوچ سے یہ baseless excuses
 دے رہے ہیں کہ یہ سب کچھ رہا ہے۔

تیسری بات یہ ہے کہ انہوں نے دو تین points raise کیے تھے پاکستان کے خلاف امریکہ کی سینیٹ میں
 کچھ کہا گیا ہے۔ سینیٹ میں صرف دو پارٹیاں ہوتی ہیں جیسے کہ یہاں پر ہوتی ہیں۔ ایک اپوزیشن ہوتی ہے اور ایک
 ruling party ہوتی ہے اگر یہ ruling party نے کہا تو اپوزیشن نے اس کو ضرور oppose کیا ہوگا۔ میرے
 خیال میں ان کو یہ بھی بتانا چاہیے کہ اپوزیشن نے اس کے return میں کہا تھا تا کہ صحیح picture portray کی
 جائے۔ یہ نہیں صرف ایک پارٹی کو promote کرنے کے لیے اس کے objectives اٹھا کر سامنے لائے
 جائیں۔

جناب والا! جہاں تک یہ کہتے ہیں کہ ہمیں پاکستان کو امریکہ سے طلاق دلوانی چاہیے تو جناب والا! یہاں کوئی
 شادی وادی نہیں ہوئی تھی، نہ ہی کسی ایس ایچ او کو وہ فارم دکھانا ہے کہ ہمارے پاس شادی کا certificate بھی ہے۔
 یہاں صرف اپنے ملک کے basic interests کے بارے میں دیکھا جاتا ہے۔ ہمیں اپنے قومی مفادات کو دیکھنا
 ہے۔ ہماری مالی پالیسی کو سامنے رکھتے ہوئے کافی اقدامات کیے جاتے ہیں جیسا کہ ہم نے on Iran issue کیے
 ہیں۔ Iran issue کو resolve کرانے میں اور ان کے اتنے بڑے attack کو روکنے کے لیے پاکستان
 played a major role. اگر پاکستان کو اپنے ہی ملک میں کوئی خطرات ہوتے تو I don't think کہ وہ on
 this issue کوئی verdict بھی دیتے۔ Sir, these are the points that I want to present to
 the ruling party.

جناب سپیکر: مجھے تو Blue Party & Green Party کی طرف سے فہرست دی گئی تھی وہ exhaust ہو گئی ہے
 کوئی مزید حضرات بولنا چاہتے ہیں تو بولیں۔ لیاقت شہوانی۔
 جناب لیاقت علی شہوانی، شکریہ جناب سپیکر! جس قرارداد پر بحث ہو رہی ہے وہ یقیناً انتہائی اہمیت کا حامل ہے
 اور پاکستانی قوم ان حالات میں اپنی seovereignty کو، اپنے اقتدار اعلیٰ کو کمزور محسوس کر رہی ہے۔ جناب والا! اس
 وقت دنیا میں ایک طاقتور بدست گھوڑا امریکہ پوری دنیا کو۔۔

ایک معزز رکن: جناب سپیکر! Point of order sir. شہوانی صاحب اپنی سیٹ پر نہیں ہیں اس لیے he

cannot speak when he is not on his seat.

جناب لیاقت علی شہوانی، ابھی تک میری کوئی سیٹ نہیں ہے۔

جناب سپیکر: ان کا point of order درست ہے Speakers should speak from their

seats and I think you are also designated as a minister possibly.

جناب لیاقت علی شہوانی: جناب سپیکر! میں نے resign کیا ہے لیکن ابھی تک پتا نہیں کہ میرا کیس کدھر ہے۔

Mr. Speaker: Usually the seat designated by the Speaker that is the seat from which you should respond or speak, unless the Speaker changes that seating arrangement. So, come on our seat, where-ever you are.

ایک معزز رکن: جناب سپیکر! میں نے یہ بات کہی تھی کہ وزیروں نے استعفیٰ دے دیے یہیں اب انہوں نے کو تسلیم کیا ہے کہ میں نے استعفیٰ دے دیا ہے اور وہ اپنی سیٹ پر بھی بیٹھ رہے مگر Leader of the House نے کچھ اور statement دی ہے۔ please clarify کر دیں۔ انہوں نے resignations دے دیے ہوئے ہیں تو میرا خیال ہے کہ لیڈر آف دی ہاؤس کی statement vague تھی دوبارہ ان سے گزارش کروں گا کہ وہ clarify کر دیں۔

Mr. Speaker: What happens is in a parliamentary system if some ministers resign, it is not always necessary that it is accepted. Sometimes, it is a token of whatever circumstance are---

لیکن honourable Leader of the House نے کہا ہے کہ resignations آئی ہیں لیکن ابھی تک accept نہیں ہوئی ہیں Thank you. till he accepts them, they will continue where are. Thank you.

An Honourable Minister: Mr. Speaker, I would like to clear this thing in front of the House that we were asked to resign from our posts and that means that the resignations are automatically accepted form the Prime Minister's part and with his consent, we basically submitted our resignations. I have also presented an adjournment motion to the Secretary of the House

asking him to adjourn the House for sometime so that this debate that is going on the policy can be spoken by the newly selected cabinet members.

جناب سپیکر: لیاقت علی شہوانی۔

جناب لیاقت علی شہوانی: میں خفا لکھتا رہا وہ جفا پڑھنا رہا۔ اک نقطے نے مجھے محرم سے محرم بنادیا۔ جناب والا! سرد جنگ کے زمانے کے بعد اب پوری دنیا bipolar world میں تبدیل ہو چکی ہے اور ایک بدست گھوڑا اپنے قومی مفادات کی خاطر دنیا کی تمام قوموں کے اقتدار اعلیٰ کو مسخ کر کے، ان کے عوام کا احترام نہ کرتے ہوئے ان کے بارڈرز کو تاراج کر کے ان پر چڑھائی کر رہا ہے۔ جناب والا اسی سلسلے میں ہمارے بارڈرز کو بھی پار کر کے وزیرستان اور بلوچستان میں آپ نے دیکھا القاعدہ کی تلاش میں جہاں کہیں بھی اس کا مفاد ہے القاعدہ وہ اس ملک میں چلا جاتا ہے اور اس کے بارڈرز کا احترام نہیں کرتا۔ ہماری بد قسمتی کہ ایک غیر مقبول، غیر عوامی حکومت جو اپنے ناجائز مطالبات کی خاطر۔۔۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: شہوانی صاحب carry on۔

جناب لیاقت علی شہوانی: جناب سپیکر! ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے ملک پاکستان کو داخلی اور خارجی مشکلات کا سامنا ہے۔ 9/11 کے بعد طالبان حکومت غلط پالیسیوں کی وجہ سے جیسا کہ وہاں پرائیون کی کاشت کی جاتی ہے جس کا اثر اگر نقصان دہ ہوتا ہے اسی طرح طالبان کی فصل جو وہاں پر بویا advance. so, we are to

conclude here today in 115. So this is infructuous. Khawaja Hamid.

خواجہ حامد مشتاق، شکریہ جناب سپیکر! میں سب سے پہلے انوار الحق صاحب اور قمر العین مری صاحبہ کو اس قرارداد پیش کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس سے پہلے میں اس قرارداد پر بات کروں، ایک دو باتوں کو clarify کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ جناب والا! ساری بحث میں important بات یہ ثابت ہوتی ہے کہ حکومتی پنجوں کی طرف سے لوگ آرہے ہیں، وہ بار بار ہماری محترمہ اپوزیشن لیڈر کی طرف انگلیاں اٹھاتے ہوئے کہتے ہیں کہ انہوں نے یہ کہہ دیا، وہ کہہ دیا۔ میں اس ایوان کی اطلاع کے لیے کہتا ہے کہ

دل تو چاہتا ہے کہ ان کی عقل پر دو دوں

لیکن سوچتا ہوں کہ بچے ہیں پریشاں ہوں گے

اس وقت تک ساری بحث سننے کے بعد میری ناقص عقل میں اتنی بات آتی ہے کہ محترمہ اپوزیشن لیڈر نے جو آئینی گناہ کیا ہے وہ صرف یہ کیا ہے کہ ان سے پوچھا کہ آپ نے جو باتیں کی ہیں ان کو ثابت کریں۔ انہوں نے ایک دفعہ بھی یہ نہیں کہا

کہ اس قرارداد کی essence کے وہ خلاف ہیں، انہوں نے صرف یہ کہا ہے کہ جب آپ کسی کو quotes کرتے ہیں تو براہ کرم اس کا ثبوت بھی دیں۔ جب کوئڈ الیزا رائس کہتی ہیں کہ ایسا نہیں ہے بہر حال kindly اس کو ثابت کریں otherwise essence کے خلاف انہوں نے کوئی بات نہیں کی۔

اس قرارداد پر کافی دوستوں نے بات کی ہے میں صرف ایک aspect پر بات کروں گا اور وہ یہ ہے کہ اس کی essence سے کسی کو بھی انکار نہیں ہے مگر جب بھی اس قسم کی statements آتی ہیں تو قوم کے مجموعی moral ہے، قوم کا جموہوریت اپنی قیادت، اپنی فوج پر اس کو شدید دھچکا لگتا ہے۔ اب جب ہمارے سابق آئی ایس آئی کے جنرل یہ کہتے ہیں رچرڈ آرمیٹڈ آئے اور انہوں نے کہا کہ

we will bomb you to the stone age and either you are with us or with our enemies تو ایک بندہ جو گوادریس بیٹھا ہوا ہے، یا ایک آدمی پشاور کے کسی گاؤں میں بیٹھ کر یہ چیز پڑھتا ہے یا ملک کا کوئی بھی شہری یہ چیز پڑھتا ہے تو وہ سوچتا ہے، سوال کرتا ہے کہ فوج اس قابل بھی نہیں ہے کہ ایسے بیانات کو refute کر سکے وہ ہماری حفاظت کیسے کرے گی۔ جناب والا! moral کا مسئلہ ایک بہت important issue ہے اس قسم کے بیانات کو publically refute کرنا چاہیے، ان کی پرزور مذمت کرنی چاہیے۔ روز اخباروں میں آتا ہے کہ ہم ایسا کر دیں گے، ویسا کر دیں گے مگر میں سمجھتا ہوں ان ساری چیزوں کے ساتھ ایک تو انوار صاحب اور قراۃ العین مری صاحب نے کہا ہے کہ ان کا یہ decision کہ پاکستان سے operate کریں گے، ایک تو یہ ہماری soveringnty and integrity کو شدید قسم کا خطرہ ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ اس قسم کے بیانات ہمارے عام شہری کے moral پر ایک شدید کاری ضرب کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔ باقی ہم اس قرارداد کی essence کو ہم fully accept کرتے ہیں اور حکومت پاکستان سے درخواست کرتے ہیں کہ اس کو publically refute کیا جائے۔ Thank you.

جناب سپیکر: ثنا آفریدی

محترمہ ثنا آفریدی: جناب سپیکر! اس قرارداد پر کافی بحث ہو چکی ہے اور جو باتیں میں نے کہنی تھیں وہ ساری ہو چکی ہیں۔ میرا خیال تھا کہ جس طرح کی قرارداد ہے اس پر زیادہ بحث کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی اور اس کو ویسے ہی ایوان سے پاس کروالیں گے مگر بہر حال پھر وہی بات ہے کہ یہاں کوئی حکومت نہیں ہے اور as such یہاں کوئی اپوزیشن نہیں ہے تو ہم سارے اسی حکومت کے بارے میں بات کر رہے ہیں جس کے متعلق آپ سب کو پتا ہے اور یہ بھی آپ سب کو اچھی طرح پتا ہے کہ ہماری حکومت کتنی آزاد اور خود مختار ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر ہماری حکومت بات

کرتی ہے کہ ہم امریکہ کا ساتھ نہیں دیتے یا اس کے ally نہیں بنے تو ہمارا حشر جو ہو گا وہ سب کو معلوم ہے تو اگر اسی طرح ڈر کر ہی رہنا ہے اور وہی کرنا ہے تو پھر میرا خیال ہے کہ فوج کی ضرورت ہی نہیں ہے جب کہ ہم ان کی ہر بات کو کہتے ہیں ٹھیک ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس قرارداد کو فوراً پاس کر دینا چاہیے۔ انوار الحق اور قرۃ العین مری صاحبہ نے بہت اچھی قرار داد پیش کی ہے۔

جناب سپیکر: خدیجہ ملک حسن

محترمہ خدیجہ ملک حسن: شکریہ جناب سپیکر: اس قرارداد کے حوالے سے American stance پر صرف ایک شعر عرض کرنا چاہوں گی۔

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام۔

وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا۔

جناب سپیکر: فاروق شاہ صاحب۔

جناب فاروق شاہ: شکریہ جناب سپیکر! میں سب سے پہلے انوار الحق صاحب اور قرۃ العین مری صاحبہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس قرارداد کو پیش کیا۔ ایوان میں تو امریکہ کے خلاف ہمارے معزز ممبران نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ اس وقت ملک میں جمہوری حکومت نہ ہونے کی وجہ سے ہم نے امریکہ کو اپنے اندرونی معاملات میں آنے کی دعوت دی ہے۔ اس وقت پاکستان دہشت گردی کے خلاف ایک front man کا کردار ادا کر رہا ہے اگر ملک میں مضبوط جمہوری حکومت ہوتی تو میں سمجھتا ہوں کہ امریکہ کو آج اس پاک سرزمین پر حملہ کرنے کی جرات نہ ہوتی۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے، میں آپ کو کارگل کی ایک مثال پیش کروں گا شاید آپ کو معلوم ہو کہ اس میں ہماری پاک فوج کی واپسی کا کردار کس نے ادا کیا ہے۔ اب رہی بات ہماری سرحدوں پر امریکی کارروائی کی تو اس وقت تو ہمارے صدر صاحب کی مجبوری ہے اور اسی مجبوری کی خاطر انہوں نے امریکہ کو دعوت دی ہے کہ آپ ہماری سرزمین پر جو چاہیں کر سکتے ہیں، ان کو full free hand دیا ہوا ہے۔ اگر اس ملک میں مضبوط جمہوری حکومت ہوتی تو کبھی بھی امریکہ کو یہ جرات نہ ہوتی کہ ہمارے ملک میں آکر پاکستانی شہریوں کے خلاف کارروائی کرتا۔ اب آپ دیکھیں کہ 1997 سے لے کر اب 2007 جا رہا ہے اور وہاں پر کتنے طالبان ہیں کہ امریکی حکومت ان کے خلاف کارروائی کر رہی ہے، اگر ہیں بھی تو پاکستانی حکومت کو یہ کارروائی کرنی چاہیے کہ ان کو پکڑے اور ہائیڈروکسائیڈ یا سپریم کورٹ میں ان کو پیش کرے، ان پر مقدمات درج کرے لیکن آج تک on the record ہے کہ کسی بھی طالبان لیڈر کو پاکستان میں نہ سپریم کورٹ میں پیش کیا گیا ہے اور نہ ہائیڈروکسائیڈ میں پیش کیا گیا ہے۔ اب یہ پتا نہیں ہے کہ کارروائی کس کے خلاف ہو رہی ہے اس میں تو میں سمجھتا ہوں کہ

پاکستانی عوام متاثر ہو رہے ہیں ان کو مارا جاتا ہے اور جب امریکہ کا کوئی لیڈر پاکستان آتا ہے تو جب وہ اسلام آباد میں موجود ہوتے ہیں تو اس دوران یہ کاروائی ہوتی ہے۔ اسی طرح جب ہماری کوئی ٹیم امریکہ جاتی ہے تو پھر اس دوران یہ کاروائی ہوتی ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر، صفوان اللہ خان

جناب صفوان اللہ خان: شکریہ، جناب والا! سب سے پہلے تو جو ایوان نے بیان دانغے ہیں ان پر میرے ذہن میں ایک شعر آ رہا ہے کیونکہ میری ایک فاضل ممبر نے بھی ایک شعر فرمایا ہے تو میں بھی ایک شعر عرض کرنا چاہوں گا۔
کوئے کی دم میں ٹانگی کرن آفتاب کی
جوبات کی خدا کی قسم لا جواب ہے

اس کے بعد میں ایک اور فاضل ممبر کی تیزی پر ذکر کرنا چاہوں گا کہ وہ محترمہ اس قرارداد کو اس تیزی سے پاس کرانے کے چکر میں تھی جیسا کہ ان کا ہدف وہ امریکی سینیٹر ہی ہے۔ اب میں ایک serious issue raise کرنا چاہوں گا۔

Mr. Prime Minister: On a point of order sir. Mr. Safwan Ullah is including in personal individual attacks on the members of the honourable governing party and I request that his remarks be expunged from the record.

Mr. Speaker: I don't think so, he has not named anybody.

Mr. Safwan Ullah Khan: Thank you Mr. Speaker. Sir, I wanted to say a quotation by an American Senator, I don't know, I have studied these rumors in the newspapers that some sort of a meeting has occurred in the Senate of United States. But I don't know what is the authority of that Senator and how he said this quotation. But if he said so, as mentioned in this resolution by Mr. Anwar ul Haq and Ms. Quratulain.

میں یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ مجھے پتا نہیں کیونکہ مجھے اس کی reality پتا نہیں ہے کہ کیا بیان دیا گیا ہے۔ لیکن یہ کہنا چاہتا ہوں

کہ then we should say how they have dared that
انہیں یہ کہنے کی جرات کیسے ہوئی کہ پاکستان میں اس قسم کا ایکشن کیا جائے گا at least, we are a sovereign

state. Another thing I wanted to say that our Foreign Affairs Committee should send a letter of protest to the reported Senator and also to the concerned authorities in US. But another thing I would like to say that session میں مختلف پالیسیاں کیں اور مختلف bill پیش کیے تو ہم نے ہمیشہ ان کی گہرائی میں دیکھنے کی کوشش کی کہ کیا وجوہات ہیں جن کی وجہ سے یہ چیز پیش آئی ہے تو ہمیں اس ground reality کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ آیا ہم اس قابل ہیں کہ ہم کسی ملک کو، اسمبلیوں میں دھمکیاں دی جاتی ہیں کہ اگر کسی ملک نے پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے دیکھا تو ہم اس کی آنکھ نکال دیں گے۔

جناب سپیکر: صفوان اللہ خان ایک منٹ میں conclude کریں۔

Mr. Safwan Ullah Khan: Sir, I wanted say that I am also very much hundred percent.

اس قرارداد کے حق میں ہوں کہ اگر کسی شخص نے ایسا کہا ہے تو کیوں کہا ہے تو اس کے خلاف احتجاج کرنا چاہیے but its ground realities should also be seen that میں بات کرتے ہیں۔ آپ اپنے ملک میں یکجہتی قائم کر نہیں سکتے، ایک موضوع کو اوپر اٹھانہیں سکتے۔ یہ ایک mock parliament ہے اس میں majority party کا جو حال ہے وہ ہم سب جانتے ہیں، وہ ایک بندے کو جو وزیر اعظم ہے اس کو bear نہیں کر سکتے اور کام انہوں نے کوئی کرنا نہیں، بس انہوں نے اعتراض کرنے ہیں۔ شکریہ۔

Mr. Speaker: Honourable Leader of the House.

Mr. Prime Minister: Honourable Speaker, sir, detailed discussion has taken place on this resolution. The fact of the matter, I believe it is very appropriate to the state of affairs in this country. The government of Pakistan is responsible not to the US, it is responsible to the People of this country and answerable to them as well. I want to say that any US attack across the border into Pakistan cannot be accepted by the people of Pakistan and surely, it cannot be accepted by the government of this country and I believe this resolution is very appropriate to the needs of this House and I believe it

should be adopted as such. And I believe that going into nitty gritty of it is not appropriate at this moment is time perhaps if this was something of the nature of a motion or a bill, perhaps we could think of it but this is resolution and this is an opinion and I believe as such, it is a very valid one. Thank you.

Mr. Speaker: Now, I put the resolution to the House. The House is of the opinion that the recent stand by the USA to carry out an operation within Pakistan's boundaries is a threat to our national sovereignty. The House demands that their claim to have Pakistan's consent for such an operation be publically refuted by the Government of Pakistan.

(The motion was adopted unanimously.)

Mr. Speaker: The resolution is unanimously adopted. The House stands prorogued sine die.

(The House was then prorogued sine die.)